## سوال

اگر پہلے شخص سے منگنی ختم کرو تو میں تم سے منگنی کر سکتا ہوں

## جواب

لحمد للہ.

مسلمان شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی منگنی کو موجودگی میں اسی عورت سے منگنی کرے اور اسے شادی کا پیغام دے، لیکن اگر وہ مسلمان اسے چھوڑ دے یا پھر اسے منگنی کی اجازت دے تو پھر جائز ہے کیونکہ حدیث میں اس کی ممانعت آئی ہے.

بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ :

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسرے کی بیع پر بیع کرنے سے منع فرمایا، اور نہ ہی کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی منگنی پر منگنی کرے، حتی کہ وہ پہلا منگیتر اسے چھوڑ دے یا وہ اسے اجازت دے دے "

بر (5142) صحیح مسلم حدیث نمبر (1412).

م نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

یث اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرنے کی حرمت پر واضح دلیل ہیں، اور علماء کرام کا اس کی حرمت پر اجماع ہے، کہ جب رشتہ طلب کرنے والے کے لیے صریحا ہاں کر دی گئی ہو اور اس کا رشتہ قبول کر لیا گیا ہو، اور نہ تو وہ اسے اجازت دے اور نہ ہی اسے چھوڑے تو رشتہ طلب کرنا حرام ہے " انتہی

ں (197/9).

خ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا :

ایک شخص کی منگنی پر دوسرے شخص نے رشتے کا پیغام دے دیا تو کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

خ الاسلام کا جواب تھا :

' الحمد للہ :

حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

"کسی بھی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے "

ں لیے آئمہ اربعہ وغیرہ اس کی حرمت پر متفق ہیں.

ان کا دوسرے شخص کے نکاح کے صحیح ہونے میں تنازع پایا جاتا ہے، اس میں دو قول ہیں :

ا قول :

ں ہے، مثلا امام مالک کا قول، اور امام احمد کی ایک روایت ہے.

سرا قول :

، یہ قول ابو حنیفہ اور امام شافعی کا ہے اور امام احمد کی دوسری روایت ہے، اس بنا پر کہ حرام تو نکاح سے پہلے منگنی تھی، اور جنہوں نے اسے باطل قرار دیا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ چیز عقد نکاح کو بالاولی باطل کرتی ہے.

ں میں علماء کا کوئی نزاع نہیں کہ ایسا کرنے والا اللہ سبحانہ و تعالی اور اس کے رسول کا نافرمان ہے، اور معصیت و گناہ پر علم ہونے کے ساتھ اصرار کرنا انسان کے دین اور اس کے عادل ہونے اور مسلمانوں پر ولایت کے معاملہ میں جرح کا باعث بنتا ہے " انتہی

ں (7/32).

، بھائی کو اللہ سبحانہ و تعالی کا تقوی اور ڈر اختیار کرنا چاہیے اور وہ صبر کرے، اور اگر وہ منگیتر میں کوئی ایسا عیب اور خلل دیکھتا ہے جسے بطور نصیحت و خیر خواہی بیان کرنا ضروری ہو تو سچی خیر خواہی کے ساتھ بیان کرے، لیکن وہ اس میں اس لڑکی سے شادی کی رغبت کا اظہار مت کرے.

ر اس نے رغبت ظاہر کی ہے کہ اگر وہ اپنے پہلے منگیتر کو چھوڑ دے تو وہ اس سے شادی کر سکتا ہے، تو یہ بعینہ منگنی پر منگنی ہے، اور یہ حرام ہے جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے.

ر پھر عورت کے ولی کے لیے بغیر کسی شرعی سبب کے منگنی کو ختم کرنا حرام ہے.

خ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں :

رت کے والد کے لیے حلال نہیں کہ وہ پہلے ایک شخص کا اپنی بیٹی کے لیے رشتہ قبول کر لینے کے بعد دوسرے شخص کا رشتہ قبول کرے، لیکن اگر اس کا کوئی شرعی موجب ہو تو پھر ہو سکتا ہے " انتہی

م (43/10).

س سے محبت کرتا اور اس میں رغبت رکھتا ہے، جیسا کہ آپ نے بیان کیا ہے، تو پھر اس نے پہلے رشتہ کیوں نہ مانگا، اس کے رشتہ طلب کرنے سے پہلے کسی اور نے رشتہ طلب کر لیا ہے.

ہ توبہ و استغفار کرے، اور اپنے چچا کو بتائے کہ اس نے رشتہ طلب کرنے کی جو رغبت ظاہر کی ہے اس پر نادم ہے، اور اسے نصیحت کرے کہ وہ پہلے رشتہ کے ساتھ وفا کرتے ہوئے اس سے وعدہ پورا کرے اور اس کی رغبت کو مت دیکھے، لیکن اگر کوئی ایسا سبب ہو جس کی بنا پر منگنی توڑنا مباح ہے تو پھر کوئی

ئنے کے بارہ میں تو آپ کے بھائی کو نیک وصالح بیوی حاصل ہونے کی دعا کرنی چاہیے، نہ کہ کوئی معین عورت حاصل ہونے کی، کیونکہ ہوسکتا ہے اس کی دعا قبول ہوجائے لیکن اس سے اس کی شادی میں بہتری نہ ہو.

ہ اللہ سبحانہ وتعالی سے خیر و بھلائی کی دعا کرے کہ جہاں بھی خیر و بھلائی ہے اسے نصیب فرمائے، چاہے وہ اس عورت میں ہو یا کسی دوسری میں.

ر سبحانہ وتعالی سب کو ایسے اعمال کرنے کی توفیق دے جن سے اللہ راضی ہوتا ہے اور جنہیں پسند فرماتا ہے.

**واللہ اعلم.**

اسلام سوال وجواب

115904